

اسرار و رموز

از جا بہانہ سیوادوی

کہ ہوتا راج بر قبیلے اماں کیون کر جوا	یہ پوچھو مجھ سے برباد آشیاں کیون کر جوا
جو دیں کیون کر الہی آگئے اذاذِ گل	قطرہ طفافن بحر بے کراں کیون کر جوا
آن کا ملوہ توازل سرخ حجاب اندھیا	باعثِ ہنگامہ کون و مکان کیون کر جوا
جس کی ماہیت کیوں دہن ملائکہ خبر	آٹا اس راز سے پیر عقاب کیون کر جوا
لے کے تیرشن میرودل میں ہر خوش	پردہ اسے لالہِ دل کی حیاں کیون کر جوا
ایک شستی خاک سو افزون نہیں میراد جو	سوچتا ہوں حامل بارگاں کیون کر جوا
میں کہتے ہفت آسمان چکریں فتح کری	پائیں گرد من ہفت آسمان کیون کر جوا
میں کہتی میری لیے پہنائی افلاک تنگ	حیرتی ہوں قانع یک غاکلان کیون کر جوا
میں کہتی تخلیق میری خاکی کوہ ہر کی	پاسے بند احترام این و آں کیون کر جوا
تماہیں محکمے عدم میں صورت کرنا	عالمِ سنتی میں غاک رانگاں کیون کر جوا
بھائی کیوں فطرت آزاد کو پابستگی	آدمی مانوس زنجیر گراں کیون کر جوا
اہل ہی جب کچھ نہیں سود و زیان نہ کی	گرم یہ ہنگامہ سود و زیان کیون کر جوا
سائزِ سنتی میں گزیر اڑاہنگ حق	اہل دیں ای فرق ناقوس اذکر کر جوا
وہ کمال لے غیرت میر دخشاں ہم کہاں	خاکاروں پر محبت کالمان کیون کر جوا

مجھ کو ہم ارباب تقویٰ سے سمجھو گئی ہمان

یہ تما سرخیں نہیں جماں کیون کر جوا